

# کتابِ دانیال - نمبر تیس

تحقیر کرنے والے مرد

Jeff Pippenger

2023-12-18

سسٹر وائٹ نے نشاندہی کی کہ جب نیویارک شہر کی عظیم عمارتیں گرا دی جائیں گی، تو مکاشفہ باب اٹھارہ، آیات ایک سے تین کی تکمیل ہوگی۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑا اختیار تھا؛ اور اُس کے جلال سے زمین روشن ہو گئی۔ اور اُس نے زور سے بلند آواز میں پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور دیوؤں کا مسکن، اور پر ناپاک روح کا قید خانہ، اور ہر ناپاک اور مکروہ پرندے کا پنجرہ بن گیا ہے۔ کیونکہ سب قومیں اُس کی حرامکاری کے قہر کی بے پی چکی ہیں، اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرامکاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اُس کی عیاشیوں کی فراوانی سے دولت مند بن گئے ہیں۔ مکاشفہ 18:1-3۔

11 ستمبر 2001 تک، زمین کے "بادشاہوں" نے رومی کلیسیا کے ساتھ پہلے ہی زناکاری کر لی تھی۔ دوسری جنگِ عظیم کے بعد، صدر ہیری ایس۔ ٹرومین نے پہلی بار 1951 میں ویٹیکن کے لیے ایک سفیر متعین کیا۔ پاپائیت کے ساتھ سیاسی تعلق قائم کرنے کی اس کی کوشش کو امریکی کانگریس نے صاف طور پر مسترد کر دیا، مگر ایسا نہ ہوا جب دہائیوں بعد صدر رونالڈ ریگن نے 1984 میں ویٹیکن کے لیے ایک سفیر متعین کیا۔ 2001 تک، تمام اقوام نے صور کی فاحشہ کے ساتھ سفارتی تعلق قائم کر کے ویٹیکن کے ساتھ زناکاری کی تھی۔

11 ستمبر 2001 تک، تمام "قوموں" نے اس کی زناکاری کے قہر کی شراب پی لی تھی۔ بابل کی شراب پاپائیت کی طرف سے پیش کی جانے والی طرح طرح کی باطل تعلیمات کی نمائندگی کرتی ہے، لیکن ان آیات میں جس خاص قسم کی شراب کی نشان دہی کی گئی ہے وہ اس کی زناکاری کے قہر کی شراب ہے۔ پاپائیت کا قہر ان لوگوں پر اُس کا ظلم و ستم ہے جن سے وہ اختلاف کرتی ہے۔ وہ اپنے ناپاک کام کرانے کے لیے ریاست کی طاقت کو استعمال کر کے اپنے ظلم و ستم کو عملی جامہ پہناتی ہے۔ اس کے قہر کی شراب اس کی گمراہی کی ایک خاص بوتل ہے جو اس عمل کی نمائندگی کرتی ہے کہ وہ جنہیں وہ بدعتی سمجھتی ہے اُن کے خلاف ریاست کو بروئے کار لاتی ہے۔

11 اگست 1840 سے 22 اکتوبر 1844 تک کے عرصے میں، ملیرائٹ ایڈونٹسٹ تحریک، جسے قرونِ وسطیٰ کے تاریک دور سے باہر بلایا گیا تھا اور جو اُن پروٹسٹنٹ کلیساؤں سے جدا کی گئی تھی جو اُس وقت روم کی بیٹیاں بن چکی تھیں، نئے نمودار ہونے والے زمین کے درندے پر حقیقی پروٹسٹنٹ سینگ بن گئی۔ پطرس خدا کے اُن نئے منتخب کردہ لوگوں کی بطور قوم خصوصیات بیان کرتا ہے۔

لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، مقدس قوم، خاص لوگ ہو، تاکہ تم اُس کی بڑائیاں بیان کرو جس نے تمہیں تاریکی سے نکال کر اپنی عجیب روشنی میں بلایا۔ تم جو پہلے کوئی قوم نہ تھے مگر اب خدا کی قوم ہو؛ جن پر پہلے رحم نہ تھا مگر اب رحم پا چکے ہو۔ ۱ پطرس ۲:۹، ۱۰۔

11 ستمبر 2001 تک، سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ اُن لوگوں پر حملہ کرنے کے لیے، جنہیں وہ بدعتی سمجھتا تھا، امریکہ کی حکومت کے سیاسی ڈھانچے کو پہلے ہی بارہا استعمال کر چکا تھا۔ 2001 سے بہت پہلے بھی، ایڈونٹسٹ بابل کی اُس خاص شراب کو پی چکے تھے جو اُن لوگوں کے خلاف ریاستی طاقت کے استعمال کی نمائندگی کرتی ہے جنہیں وہ بدعتی قرار دیتے تھے۔

افرائیم یربعام کی بغاوت اور شمالی مملکت اسرائیل کی علامت ہے، اور اشعیا باب اٹھائیس کی ابتدا اس طرح کرتا ہے کہ وہ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کو افرائیم کے شرابیوں کہہ کر مخاطب کرتا ہے۔

خرابی ہے فخر کے تاج پر، افرائیم کے شرابیوں پر، جن کی شاندار خوبصورتی ایک مرجھاتا ہوا پھول ہے، جو ان کی زرخیز وادیوں کے سر پر ہے—ان پر جو شراب سے مغلوب ہیں! دیکھو، خداوند کے پاس ایک زور آور اور قوی ہے؛ جو اولوں کے طوفانی جھکڑ اور تباہ کن آندھی کی مانند، اور زور آور پانیوں کے اُمڈتے سیلاب کی طرح، ہاتھ سے زمین پر پٹخ دے گا۔ فخر کا تاج، یعنی افرائیم کے شرابی، پاؤں تلے روند دیے جائیں گے؛ اور وہ شاندار خوبصورتی جو زرخیز وادی کے سر پر ہے، مرجھاتا ہوا پھول ٹھہرے گی، اور گرمی آنے سے پہلے کے جلد رسیدہ پھل کی مانند ہوگی؛ کہ دیکھنے والا اسے دیکھتے ہی—جب وہ ابھی اُس کے ہاتھ ہی میں ہو—اسے کھا ڈالے۔ اُس روز رب الافواج اپنی قوم کے بقیہ کے لیے جلال کا تاج اور حسن کا دیہیم ہوگا، اور جو عدالت میں بیٹھتا ہے اُس کے لیے روح عدالت، اور ان کے لیے قوت جو لڑائی کو پھاٹک تک لے آتے ہیں۔ لیکن وہ بھی شراب کے سبب سے بھٹک گئے ہیں، اور تیز شراب کی وجہ سے راستے سے باہر ہو گئے ہیں؛ کاہن اور نبی تیز شراب کے سبب سے بہک گئے ہیں، وہ شراب میں ڈوب گئے ہیں، تیز شراب کے باعث راہ سے بھٹک گئے ہیں؛ وہ رؤیا میں غلطی کرتے ہیں، وہ فیصلے میں لڑکھڑاتے ہیں۔ کیونکہ سب میزیں قے اور ناپاکی سے بھری ہیں، یہاں تک کہ کوئی جگہ صاف نہیں۔ یسعیاہ 8:28-1

تیسرا افسوس 11 ستمبر 2001 کو آپہنچا، اور یہ "تاج" پر آیا، جو "افرائیم کے مستوں" کی قیادت کی نمائندگی کرتا ہے۔ اس نے ایندھن سے بھرے ہوائی جہاز کے ساتھ میری لینڈ میں کلیسیا کے صدر دفتر پر حملہ نہیں کیا، لیکن اس نے اس بات کو نشان زد کر دیا کہ وہ یہ پہچاننے سے قاصر تھے کہ تیسرے افسوس کے اسلام کی آمد تیسرے فرشتہ کے آخری بارش کے پیغام کے آغاز کی علامت تھی۔ اسی پیغام اور کام کے آغاز کی، جس کے بارے میں وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اسی کی منادی کے لیے اٹھائے گئے ہیں۔ انہیں نہ صرف "تاج" یعنی قیادت کی علامت کے طور پر پہچانا گیا بلکہ "غرور کا تاج" بھی کہا گیا ہے، اور یوں عبادت گزاروں کی ان دو جماعتوں میں سے ایک کی نشان دہی ہوتی ہے جو حقوق باب دو کے مباحثے میں پیدا ہوئی تھی اور اب بھی ہو رہی ہے۔ 11 ستمبر 2001 کو، حقوق کے نگہبانوں نے دروازے کے معرکے میں اپنی چوکیاں سنبھال لیں۔

یروشلم کے دروازے وہ مقامات تھے جہاں یروشلم کے لوگوں کا باہمی میل جول اور لین دین انجام پاتے تھے۔ دروازوں پر ہونے والی جنگ یسعیاہ کے پچھلے باب کی اس "بحث" کی نمائندگی کرتی ہے جو مشرقی ہوا کے دن (اسلام کے دن) شروع ہوئی تھی۔ متن میں حقوق کے عبادت گزاروں کے دو طبقے دو تاجوں سے نمایاں کیے گئے ہیں۔ افرائیم کے شرابی—جنہوں نے اس وقت تک ریاست کی طاقت استعمال کر کے ان لوگوں کے خلاف، جنہیں وہ بدعتی سمجھتے تھے، اپنا موقف منوا لیا تھا—رب الافواج کے تاج کے مقابل رکھے گئے ہیں۔ جب مسیح کو رب الافواج کے طور پر پیش کیا جاتا ہے تو یہ اُس کی اپنی فوج کی قیادت کے کام کی علامت ہوتا ہے۔ دروازوں پر ہونے والی جنگ اس جنگ کی نمائندگی کرتی ہے جو صحیح اور غلط الہیات کے بارے میں بحث کی صورت میں لڑی جاتی ہے۔

یہ صرف جنرل کانفرنس کی قیادت ہی نہیں ہے جسے افرائیم کے شرابیوں کے طور پر پیش کیا گیا ہے، بلکہ کاہنوں (پادریانہ خدمت) اور انبیا (علم الہیات کے ماہر اور معلمین) بھی شراب نوشی کے باعث راہ راست سے ہٹ گئے ہیں۔ جیسا کہ یسعیاہ اپنی نبوت کی ابتدائی آیات میں کہتا ہے، یہ پوری کلیسیا ہے۔

آموص کے بیٹے اشعیاہ کی رؤیا جو اس نے یہوداہ اور یروشلم کے بابت دیکھی، یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ، یوثام، آحاز اور حزقیاہ کے ایام میں۔ اے آسمانوں، سنو! اے زمین، کان لگا، کیونکہ خداوند نے فرمایا: میں نے بیٹوں کی پرورش کی اور انہیں بڑا کیا، لیکن انہوں نے میرے خلاف بغاوت کی۔ بیل اپنے مالک کو جانتا ہے اور گدھا اپنے آقا کی چرنی کو؛ لیکن اسرائیل نہیں جانتا، میری قوم نہیں سمجھتی۔ ہائے گنہگار قوم، بدکاری سے بوجھل لوگ، بدکاروں کی نسل، بگاڑنے والے بیٹے! انہوں نے

خداوند کو ترک کیا، انہوں نے اسرائیل کے قدوس کو غضبناک کیا، وہ پیچھے ہٹ گئے۔ تمہیں پھر کیوں مارا جائے؟ تم تو اور زیادہ بغاوت کرو گے۔ سارا سر بیمارے اور سارا دل بے حال ہے۔ اشعیاہ 5-1:1۔

گناہگار قوم بیمارے، اور وہ اس وقت سے آگے بڑھ چکی ہے جب ایسا کوئی علاج فراہم کیا جا سکتا تھا جو اس کے دل و دماغ کو بدل دے۔ نبی یسعیاہ بتاتا ہے کہ شرابی راہ سے بھٹک گئے ہیں، اور اسی راہ کو نبی یرمیاہ "پرانے راستے" کہتا ہے۔ 11 ستمبر 2001 کو بارشِ اخیر برسنا شروع ہوئی، اور یرمیاہ بیان کرتا ہے کہ جب ہم انہی پرانے راستوں پر چلتے ہیں—یعنی اسی "راہ" پر جس سے شرابی ہٹ چکے ہیں—تو ہمیں بارشِ اخیر کا باقی ماندہ حصہ ملتا ہے۔

خداوند یوں فرماتا ہے: راہوں میں کھڑے ہو کر دیکھو اور قدیم راستوں کے بابت پوچھو کہ نیک راہ کون سی ہے اور اسی میں چلو تو تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم اس میں نہ چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے کہ نرسنگے کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا، ہم نہ سنیں گے۔ اس لیے اے قومو سنو، اور اے جماعت! جو کچھ ان میں ہے جان لو۔ اے زمین، سن: دیکھ، میں اس قوم پر آفت لاؤں گا، یعنی ان کے خیالات کا پھل، کیونکہ انہوں نے نہ میرے کلام کی سنی، نہ میری شریعت کی، بلکہ اسے رد کیا۔ یرمیاہ 6:16-19۔

افراہیم کے شرابی 11 ستمبر 2001 کو راہ سے ہٹ گئے، اور 1863 میں، جب انہوں نے "پرانے راستوں" کو رد کرنے کا عمل شروع کیا، تو "پیچھے کی طرف پھر گئے"۔ "پرانے راستوں" ہی میں اواخر کی بارش کا آرام اور تازگی ملتی ہے، اور وہ بارش اسی وقت شروع ہوئی جب ان پر "ہائے" کا اعلان کیا گیا۔ اسلام کی تیسری "ہائے" کو افراہیم کے غرور کے تاج نے پہچانا ہی نہیں، کیونکہ انہوں نے تدریجاً ان بنیادی سچائیوں کو رد کر دیا تھا جو نبوت میں اسلام کے کردار کی شناخت کرتی ہیں۔ یرمیاہ بتاتا ہے کہ اسی وقت خداوند نے نگہبان کھڑے کیے، جو حقوق کے نگہبان ہیں، اور انہوں نے دروازوں پر ہونے والی جنگ میں افراہیم کے شرابیوں کو منادی کی کہ انہیں نرسنگے کی آواز پر کان دھرنے چاہیے۔ 11 ستمبر 2001 کو آنے والی تیسری "ہائے" ساتواں نرسنگا تھی۔

یسعیاہ بیان کرتا ہے کہ 'وہ قوی ہے کے باعث راہ سے بہک گئے ہیں؛ وہ رؤیا میں خطا کھاتے ہیں، عدالت میں ٹھوکر کھاتے ہیں۔ کیونکہ سب دسترخوان سے اور گندگی سے بھرے ہیں، یہاں تک کہ کوئی جگہ صاف نہیں۔' 1863 میں متعارف کرایا گیا وہ جعلی چارٹ، جس نے 'سات زمانے' کو ہٹا دیا اور جس کے ساتھ ایک وضاحتی کتابچہ لازمی تھا، حقوق کی دو مقدس لوحوں کا جعلی بدل ہے؛ مگر شرابیوں نے جو جعلی 'میزیں' اختیار کی ہیں وہ قے سے بھری ہوئی ہیں، اور وہ رؤیا میں خطا کھاتے ہیں۔ حقوق اور یرمیاہ کے پہرے داروں سے کہا گیا تھا کہ طریق کار کی بحث میں وہ 'رؤیا' کو 'لوحوں' پر لکھیں، لیکن شرابیوں کی جعلی 'لوحیں' ایک غلط رؤیا پیش کرتی ہیں۔

جہاں کوئی رؤیا نہیں، وہاں قوم ہلاک ہو جاتی ہے؛ لیکن جو شریعت کی پاسداری کرتا ہے، وہ مبارک ہے۔ امثال 29:18۔

افراہیم کے شرابیوں نے خدا کی شریعت کو رد کر دیا ہے، لیکن "بحث"، یعنی دروازے کی لڑائی، کا سیاق خدا کی نبوی شریعت ہے، جس کی نمائندگی پہلے اور تیسرے فرشتوں کی تحریک میں قائم کیے گئے طریقہ کار سے ہوتی ہے۔ جب یسعیاہ باب اٹھائیس کی پہلی آیت میں یہ پس منظر قائم کر دیتا ہے، تو وہ پھر اس طریقہ کار کی نشاندہی کرتا ہے جو پچھلی بارش ہے، اور خاص طور پر ان شرابیوں کو "ٹھٹھا کرنے والے مرد، جو حکمرانی کرتے ہیں" "یروشلم میں" کے طور پر شناخت کرتا ہے۔

وہ کس کو علم سکھائے؟ اور کس کو تعلیم سمجھائے؟ کیا انہیں جو دودھ سے چھڑائے گئے ہیں اور چھاتیوں سے ہٹائے گئے ہیں؟ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر؛ کبھی ذرا یہاں، کبھی ذرا وہاں ہونا چاہیے۔ کیونکہ ہکلاتے لبوں اور بیگانہ زبان میں وہ اس قوم سے کلام کرے

گا۔ اُن سے اُس نے کہا تھا، یہ وہ آرام ہے جس سے تم تھکے ماندوں کو آرام دے سکو؛ اور یہ وہ تازگی ہے۔ تو بھی انہوں نے سننا نہ چاہا۔ سو اُن کے لیے خداوند کا کلام ہو گیا: حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر؛ کبھی ذرا یہاں، کبھی ذرا وہاں؛ تاکہ وہ جائیں، اور پیچھے کی طرف گر پڑیں، اور ٹوٹ جائیں، اور پھنسیں، اور پکڑے جائیں۔ لہذا اے تم ٹھٹھا کرنے والو جو یروشلم میں اس قوم پر حکمرانی کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ کیونکہ تم نے کہا ہے، ہم نے موت کے ساتھ عہد باندھا ہے، اور پاتال کے ساتھ ہمارا معاہدہ ہے؛ جب اُمڈتا ہوا کوڑا گزرے گا تو وہ ہم تک نہ پہنچے گا، کیونکہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ بنایا ہے اور کذب کے نیچے اپنے آپ کو چھپا رکھا ہے۔ اس سبب سے خداوند خدا یوں فرماتا ہے، دیکھو، میں صیون میں بنیاد کے لیے ایک پتھر رکھتا ہوں، آزمودہ پتھر، قیمتی کونے کا پتھر، مضبوط بنیاد؛ جو ایمان لائے وہ جلدبازی نہ کرے۔ اور میں انصاف کو ناپ کی لکیر اور راستبازی کو شاغول ٹھہراؤں گا؛ اور اولے جھوٹ کی پناہ کو بہالے جائیں گے اور پانی چھینے کی جگہ پر طغیانی کرے گا۔ اور تمہارا موت کے ساتھ عہد منسوخ کیا جائے گا اور پاتال کے ساتھ تمہارا معاہدہ قائم نہ رہے گا؛ جب اُمڈتا ہوا کوڑا گزرے گا، تب تم اس کے ذریعہ روندے جاؤ گے۔

یسعیاہ 9:28-18۔

یہاں "بحث" کی تعریف اس سوال کی صورت میں کی گئی ہے: "وہ کس کو علم سکھائے؟ اور کس کو عقائد کی سمجھ دے؟" "کس کو" کا خطاب ممکنہ طالب علموں سے ہے، لیکن موضوع عقائد کی سمجھ کے بارے میں ہے، جو کہ علم ہے۔ جب دانی ایل کی کتاب کی مہر کھلتی ہے تو علم میں اضافہ ہوتا ہے، جو خدا کے کلام کی سچائیوں کی بڑھی ہوئی سمجھ کی نمائندگی کرتا ہے۔ لفظ "عقیدہ" سے مراد ایمان و اعتقاد، اصول، تعلیمات یا قواعد کا وہ مجموعہ ہے جو کسی خاص فکری نظام یا علم کے مجموعے کو تشکیل دیتا ہے۔ بائبل "عقائد" کو سمجھنے کے لیے علم کے اس مجموعے کی تشکیل میں بائبل طریقہ کار ضروری ہے۔

اس طریقہ کار کو اس طرح شناخت کیا جاتا ہے: "حکم پر حکم ہونا چاہیے، حکم پر حکم؛ خط پر خط، خط پر خط؛ یہاں تھوڑا، اور وہاں تھوڑا۔" وہ طریقہ کار جس نے 11 ستمبر، 2001 کو تیسرے "وائے" کی آمد کے طور پر شناخت کیا، اس بنیاد پر قائم ہے کہ پہلے "وائے" کی پیشین گوئی کی لکیر کو دوسرے "وائے" کی پیشین گوئی کی لکیر کے ساتھ ملا دیا جائے، جو تیسرے "وائے" کی لکیر کے دو گواہ فراہم کرتا ہے۔ وہی طریقہ کار "بحث" کی آزمائش ہے جو عبادت گزاروں کی دو جماعتیں پیدا کرتا ہے، کیونکہ "خداوند کا کلام ان کے لیے تھا: حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ خط پر خط، خط پر خط؛ یہاں تھوڑا، اور وہاں تھوڑا؛ تاکہ وہ جائیں، اور پیچھے گر پڑیں، اور ٹوٹ جائیں، اور پھنسیں، اور پکڑے جائیں۔"

یروشلم پر حکومت کرنے والے تمسخر کرنے والے مردوں کی پانچ لغزشیں، پانچ بے وقوف کنواریوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔ یہ طریقہ کار واضح طور پر ایک آزمائش ہے، کیونکہ افرائیم کے شرابیوں نے یرمیاہ کی قدیم راہوں کو ٹھکرا دیا، پہرے داروں کے نرسنگے کی تنبیہ سننے سے انکار کیا، جعلی تختیاں تیار کیں، اور موت کے ساتھ عہد باندھا؛ بالکل اسی وقت جب دروازے کے معرکے میں رب الافواج کا تاج پہنے ہوئے لوگ زندگی کا عہد باندھ رہے تھے۔

11 ستمبر 2001 کو پچھلی بارش، جو آرام اور تازگی ہے، برسنا شروع ہوئی، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی شروع ہوئی۔ اس نے افرائیم کے شرابیوں کے طریقہ کار اور اُس طریقہ کار کے بارے میں ایک بحث چھیڑ دی جس کی نمائندگی ایلیاہ پیغامبر کرتا ہے۔ "بہت سے" شرابیوں کے ساتھ گر پڑیں گے، لیکن جو چند چنے جائیں گے وہ وہی ہیں جو خداوند کا انتظار کرتے ہیں۔

کیونکہ خداوند نے مجھ سے ہاتھ کے زور سے یوں فرمایا اور مجھ یہ تعلیم دی کہ میں اس قوم کی راہ پر نہ چلوں، کہتے ہوئے: تم اُن سب کے بارے میں جن کے لیے یہ قوم کہے، 'سازش'، تم 'سازش' نہ کہو؛ نہ اُن کے ڈر سے ڈرو، نہ گھبراؤ۔ رب الافواج ہی کو تم قدوس ٹھہراؤ؛ تمہارا خوف وہی ہو اور تمہاری ہیبت وہی ہو۔ اور وہ تمہارے لیے مقدس مقام ہوگا؛ لیکن اسرائیل کے دونوں گھروں کے لیے

ٹھوکر کھانے کا پتھر اور ٹھوکر کھانے کی چٹان، اور یروشلم کے باشندوں کے لیے پھندہ اور دام ہوگا۔ اور ان میں سے بہت سے ٹھوکر کھائیں گے، اور گریں گے، اور ٹوٹ جائیں گے، اور پھنسیں گے، اور پکڑے جائیں گے۔ گواہی کو باندھ دے، شریعت کو میرے شاگردوں کے درمیان مہر کر۔ اور میں خداوند کا انتظار کروں گا، جو یعقوب کے گھرانے سے اپنا چہرہ چھپاتا ہے، اور میں اُس کی راہ دیکھوں گا۔  
یسعیاہ 8:17-17.

یقیناً اشعیاہ اپنی ہی باتوں سے متفق ہے، لہذا جو بہت سے لوگ باب اٹھائیس میں گرتے ہیں، وہی باب اٹھ میں گرنے والے ہیں۔ باب اٹھ میں ہم پاتے ہیں کہ ان کا گرنا مہر لگانے کے وقت میں واقع ہوتا ہے، جو 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوا۔ باب اٹھ کی تنبیہ یہ ہے کہ اس قوم کی "راہ" پر نہ چلو، کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے یرمیاہ کے بتائے ہوئے قدیم راستوں پر چلنے سے انکار کیا، جہاں آخری بارش کا پیغام موجود ہے۔ جو باب اٹھ میں گرتے ہیں، وہ وہی ہیں جو اُس اتحاد پر بھروسہ کرتے ہیں جو بابل کی مخصوص شراب کی نمائندگی کرتا ہے—یعنی کلیسیا و ریاست کے اتحاد کی—جس کا مقصد ان لوگوں کی مخالفت کرنا ہے جنہیں بدعتی سمجھا جاتا ہے۔ جو چیز انہیں باب اٹھ میں ٹھوکر کھلاتی ہے وہ ٹھوکر کا پتھر ہے، جو 1863 میں بنیادی سچائی کے اولین انکار کی نمائندگی کرتا ہے—احبار باب چھبیس کے "سات زمانے"—جیسے 1863 میں "معماروں" نے رد کر دیا تھا۔ اسی انکار میں وہ منحرف پروٹسٹنٹ طریقہ کار کی طرف لوٹ گئے تاکہ اُس پیغام کو رد کریں جو فرشتوں کی طرف سے ولیم ملر کو دیا گیا تھا۔

باب اٹھائیس میں، پتھر کو رد کرنا اُمدتے ہوئے عذاب کے فیصلے کو جنم دیتا ہے، جو بائبل کے مطابق حیوان کے نشان کی علامت ہے، اور وہ نشان ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے اور پھر ساری دنیا میں سیلاب کی طرح پھیل جاتا ہے۔ اتوار کے قانون کے وقت وہ عہد جو ایڈونٹسٹ کلیسیا نے "موت" اور "دوزخ" کے ساتھ باندھا ہے بہا دیا جائے گا۔ جب افرائیم کے شرابیوں کا موت کے ساتھ کیا ہوا عہد بہا دیا جائے گا تو اُن کی "جھوٹ کی پناہ گاہ" بھی دور کر دی جائے گی۔ اس "جھوٹ کی پناہ گاہ" کو رسول پولس نے اُس جھوٹ کے طور پر پیش کیا ہے جو زور آور گمراہی لاتا ہے، اور وہ زور آور گمراہی جو یروشلم پر حکومت کرنے والے ٹھٹھا باز آدمیوں پر حق سے اُن کی نفرت کے بدلے میں انڈیلی جاتی ہے۔

وہی، جس کا آنا شیطان کے اثر کے مطابق ہے، ہر قوت اور نشانات اور جھوٹے عجائبات کے ساتھ، اور ہلاک ہونے والوں میں ناراستی کی ہر طرح کی فریب کاری کے ساتھ؛ کیونکہ انہوں نے نجات پانے کے لیے سچائی کی محبت قبول نہ کی۔ اور اسی سبب سے خدا ان پر سخت گمراہی بھیجے گا تاکہ وہ جھوٹ پر ایمان لے آئیں، تاکہ وہ سب مجرم ٹھہریں جو سچائی پر ایمان نہ لائے بلکہ ناراستی میں لذت لیتے رہے۔ لیکن اے بھائیو جو خداوند کے پیارے ہو، ہم تمہارے بارے میں خدا کا ہمیشہ شکر ادا کرنے کے پابند ہیں، کیونکہ خدا نے شروع سے تمہیں روح کی تقدیس اور سچائی پر ایمان کے ذریعہ نجات کے لیے چن لیا ہے۔ اسی کے لیے اس نے تمہیں ہماری خوشخبری کے وسیلہ سے بلایا، تاکہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے جلال کو حاصل کرو۔ پس اے بھائیو، ثابت قدم رہو اور ان تعلیمات کو مضبوطی سے تھامے رکھو جو تمہیں سکھائی گئیں، خواہ زبانی، خواہ ہمارے خط کے ذریعہ۔ 2  
تھسلنیکوں 2:9-15

'جھوٹ کی پناہ'، جس نے 'زور آور گمراہی' پیدا کی، بالآخر جلد آنے والے اتوار کے قانون کی سزائے آتی ہے۔ رسول پولس اُن لوگوں کے طبقے کی نشاندہی کرتا ہے جو سچائی سے محبت نہیں کرتے، اور اُس طبقے کی بھی جو سچائی کے وسیلے سے مقدس کیے جاتے ہیں، یوں وہ حبقوق باب دو کی بحث میں موجود دو طبقات کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ باب انتیس میں، یسعیاہ لفظ 'اری ایل' کو دہرا کر آغاز کرتا ہے، جو یروشلم کا ایک اور نام ہے۔

آریل پر افسوس، آریل پر افسوس، وہ شہر جہاں داؤد رہتا تھا! سال پر سال بڑھاؤ؛ قربانیاں ذبح کرتے رہیں۔ اشعیا 29:1

"Ariel" کی علامتی تکرار (یروشلم کا شہر) ایک بار پھر "وائے" کے ذریعے مذمت کی گئی ہے۔ "سال بہ سال" قربانیوں کے ذبح کیے جانا 1863 میں شروع ہونے والی تدریجی بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے۔ آنے والی آیات اس فیصلے کا خاکہ پیش کرتی ہیں جو اتوار کے قانون کے بحران کے دور میں سیونٹھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ پر واقع ہوگا۔ آیت نو میں ایک "حیرت" کی نشاندہی کی گئی ہے، جو طریقہ کار پر مباحثے کو اجاگر کرتی ہے، جبکہ ایڈونٹزم کی بغاوت زدہ حالت کو نصف شب کی پکار کے پیغام کے ایک عنصر کے طور پر بھی شناخت کرتی ہے، جو دوسرے فرشتے کے ساتھ بھی وابستہ ہے، جیسا کہ پہلی آیت میں "Ariel" کی تکرار سے ظاہر ہے۔

ٹھہرو اور حیران ہو؛ چلاؤ، ہاں چلاؤ؛ وہ مخمور ہیں لیکن مے سے نہیں؛ وہ لڑکھڑاتے ہیں لیکن قوی شراب سے نہیں۔ کیونکہ خداوند نے تم پر گہری نیند کی روح انڈیلی ہے اور تمہاری آنکھیں بند کر دی ہیں؛ نبیوں اور تمہارے سرداروں یعنی رویا بینوں پر اُس نے پردہ ڈال دیا ہے۔ اور سب کی رویا تمہارے لیے ایک مہر بند کتاب کے الفاظ کی مانند ہو گئی ہے، جسے لوگ ایک عالم کے حوالے کرتے ہیں اور کہتے ہیں، از راہ التماس اسے پڑھ، تو وہ کہتا ہے، میں نہیں پڑھ سکتا کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ اور وہ کتاب اُس کے حوالے کی جاتی ہے جو ناخواندہ ہے، اور کہا جاتا ہے، از راہ التماس اسے پڑھ، تو وہ کہتا ہے، میں ناخواندہ ہوں۔ پس خداوند نے فرمایا، چونکہ یہ لوگ اپنے منہ سے میرے نزدیک آتے ہیں اور اپنے ہونٹوں سے میری تعظیم کرتے ہیں لیکن اپنا دل مجھ سے دور کر لیا ہے، اور ان کا میرے ساتھ خوف آدمیوں کے سکھائے ہوئے حکم کے مطابق ہے، اس لیے دیکھو، میں اس قوم میں ایک عجیب کام کروں گا، بلکہ عجیب کام اور تعجب؛ کیونکہ ان کے داناؤں کی حکمت ہلاک ہوگی اور ان کے فہیموں کی سمجھ چھپا دی جائے گی۔ اشعیا 29:9-14۔

باب ستائیس میں قلم بند کی گئی "بحث"، جو صحیح طریقہ کار بمقابلہ غلط طریقہ کار کے استدلال کی نمائندگی کرتی ہے، میں یروشلم پر حکومت کرنے والے تمسخر کرنے والے مردوں کے نشے کو ایسی نابینائی قرار دیا گیا ہے جو ایڈونٹزم کی قیادت کو مہر بند کتاب کو سمجھنے سے روکتی ہے۔ دانی ایل اور مکاشفہ کی کتابیں دراصل ایک ہی کتاب ہیں، اور اس کتاب کا وہ حصہ جو مہلت ختم ہونے سے ذرا پہلے مہر کھول دیا جاتا ہے، وہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے۔ اس میں "سات میں سے آٹھویں ہستی" کا معنی شامل ہے۔ اس کی نمائندگی اس "راز" سے ہوتی ہے جو دانی ایل کو باب دو میں سمجھنے کے لیے دیا گیا تھا۔ یہ سات گرجوں کی "پوشیدہ تاریخ" ہے۔ یہ تیسرے "وائے" میں اسلام کا پیغام، اور "ادھی رات کی پکار" کا پیغام ہے۔

دانی ایل اور مکاشفہ کی ایک ہی کتاب اُن لوگوں کو دی جاتی ہے جن کی نمائندگی مسیح کے زمانے میں سنہڈرین نے کی تھی، جو ایسے قیادت کے نظام کی علامت ہے جو خدا کی سچائی کو برقرار رکھنے اور اس کا دفاع کرنے کا دعویٰ تو کرتا ہے مگر آخر کار خود سچائی کی مصلوبیت میں شریک ہوتا ہے۔ سنہڈرین سے مجسم ہونے والا یہ نظام دراصل یروشلم پر حکمرانی کرنے والے استہزا کرنے والے مردوں پر مشتمل ہے۔ انہیں مہر بند کتاب دی جاتی ہے، اور اس کتاب کے معنی کے بارے میں ان کا معزز، تعلیم یافتہ اور علمی جواب یہ ہوتا ہے کہ وہ اسے پڑھ نہیں سکتے، کیونکہ یہ مہر بند ہے۔ پھر وہ ریوڑ، جسے صرف انہی کی پیروی کرنے کی تربیت دی گئی ہے جو قائدین کے طور پر الگ رکھے گئے ہیں، کو بھی وہی کتاب دی جاتی ہے، اور ان کا جواب یہ ہوتا ہے کہ وہ اسے تب ہی سمجھیں گے جب یروشلم پر حکمرانی کرنے والے وہ استہزا کرنے والے مرد، یعنی آخری ایام کے سنہڈرین، انہیں بتائیں گے کہ اس کا مطلب کیا ہے۔

وہ طریقہ کار جو ویلیم ملر کو دیا گیا، اور پھر فیوچر فار امریکہ کو، نیوتی تاریخ کا ایک سنگ میل ہے۔ یہ ایک ایسا نشان راہ ہے جو زندگی اور موت کے امتحانی سوال کی نشاندہی کرتا ہے۔ صحیح طریقہ کار کے بغیر باران اخیر کا پیغام "گویا ایک مہر بند کتاب کے الفاظ" ہے۔ باران اخیر کے پیغام کے بغیر، اس پیغام سے پیدا ہونے والا تجربہ حاصل کرنا ناممکن ہے۔ وہ طریقہ کار یہ عمل ہے کہ بائبل میں یہاں سے اور بائبل

میں وہاں سے، نبوتی لکیر پر نبوتی لکیر لائی جائے۔ طریقہ کار پر بحث اُس وقت شروع ہوئی جب پہلے پیغام کو قوت بخشی گئی، آخری ایام کی ابتدائی اور اختتامی تاریخوں دونوں میں۔

میلارائٹ تحریک کی ابتدائی تاریخ میں یہ بحث 11 اگست 1840 کو شروع ہوئی، اور اس تاریخ کے خاتمے پر اُس زمانے میں دوبارہ دہرائی گئی جب فلاڈیلفیائی میلارائٹ تحریک لاوڈیکیائی میلارائٹ تحریک میں منتقل ہوئی۔ یہ بحث تیسرے فرشتے کی لاوڈیکیائی تحریک کی تاریخ میں 11 ستمبر 2001 کو پھر سے شروع ہوئی، اور اس تحریک کے آخر میں اس وقت دوبارہ دہرائی جاتی ہے جب تیسرے فرشتے کی لاوڈیکیائی تحریک ایک لاکھ چوالیس ہزار کی فلاڈیلفیائی تحریک میں منتقل ہوتی ہے۔ میلارائٹس کے ابتدائی امتحان میں بھی اور اختتامی امتحان میں بھی، اس امتحان کی نمائندگی ایلپاہ کے قاصد کے طریقہ کار سے کی گئی تھی۔ یسوع، الفا اور اومیگا ہونے کے ناطے، ہمیشہ انجام کو آغاز سے واضح کرتا ہے۔

سٹر بہ سطر پیش کرنے کا طریقہ کار ہی وہ ہے جسے ہم اب اختیار کریں گے جب ہم اگلے مضمون میں دانی ایل کے ابواب چار اور پانچ کو زیر غور لائیں گے۔

کسی کے پاس یہ حقیقی پیغام نہیں کہ وہ مسیح کے آنے یا نہ آنے کے وقت کا تعین کرے۔ یقین رکھو کہ خدا کسی کو یہ اختیار نہیں دیتا کہ وہ کہے کہ مسیح اپنے آنے میں پانچ سال، دس سال یا بیس سال تاخیر کرے گا۔ 'پس تم بھی تیار رہو، کیونکہ جس گھڑی تم گمان بھی نہ کرو گے ابن آدم آ جائے گا' (متی 24:44)۔ یہ ہمارا پیغام ہے، وہی پیغام جس کی منادی آسمان کے وسط میں اڑنے والے تین فرشتے کر رہے ہیں۔ اب جو کام کرنا ہے وہ یہ ہے کہ گرے ہوئے جہان کو اس آخری رحمت کے پیغام کی صدا سنائی جائے۔ آسمان سے ایک نئی زندگی آ رہی ہے اور خدا کے سب لوگوں کے دلوں پر قابض ہو رہی ہے۔ مگر کلیسیا میں تفرقے آئیں گے۔ دو گروہ بن جائیں گے۔ گندم اور جنگلی گھاس فصل کے وقت تک ساتھ ساتھ بڑھتے ہیں۔

یہ کام وقت کے اختتام تک زیادہ گہرا اور زیادہ سنجیدہ ہوتا جائے گا۔ اور جو سب خدا کے ساتھ مل کر محنت کرنے والے ہیں وہ اس ایمان کے لیے نہایت جانفشانی سے جدوجہد کریں گے جو ایک بار مقدسین کو سپرد کیا گیا تھا۔ وہ موجودہ پیغام سے برگشتہ نہ ہوں گے، جو اپنے جلال سے زمین کو پہلے ہی روشن کر رہا ہے۔ خدا کے جلال کے سوا کسی چیز کے لیے جدوجہد کرنا قابل قدر نہیں۔ جو واحد چٹان قائم رہے گی وہ صخر ازل ہے۔ وہ سچائی جو یسوع میں ہے ان گمراہی کے دنوں میں پناہ ہے....

پیشگوئیاں سطر بہ سطر پوری ہوتی چلی آ رہی ہیں۔ جتنا مضبوطی سے ہم تیسرے فرشتے کے پیغام کے علم کے نیچے کھڑے رہیں گے، اتنی ہی زیادہ وضاحت کے ساتھ ہم دانی ایل کی پیشگوئی کو سمجھیں گے؛ کیونکہ مکاشفہ، دانی ایل کا متمم ہے۔ جتنا زیادہ ہم اس نور کو قبول کریں گے جو روح القدس نے خدا کے وقف شدہ خدام کے وسیلے سے پیش کیا ہے، اتنی ہی گہری اور یقینی—مثلاً تختِ ابدی—قدیم نبوت کی سچائیاں ہمیں دکھائی دیں گی؛ اور ہمیں یقین ہو جائے گا کہ مردانِ خدا نے اسی طرح کلام کیا جیسے وہ روح القدس کی تحریک سے متحرک کیے گئے تھے۔ انسانوں کو خود روح القدس کے اثر کے تحت ہونا چاہیے تاکہ وہ نبیوں کے وسیلے سے روح کے اقوال کو سمجھ سکیں۔ یہ پیغامات اُن کے لیے نہیں دیے گئے تھے جنہوں نے یہ پیشگوئیاں بیان کیں، بلکہ ہمارے لیے جو ان کی تکمیل کے مناظر کے درمیان زندگی بسر کر رہے ہیں۔

"مجھے یہ احساس نہ ہوتا کہ میں یہ باتیں پیش کر سکتا ہوں، اگر خداوند نے مجھے یہ کام کرنے کے لیے نہ دیا ہوتا۔ آپ کے علاوہ بھی اور لوگ ہیں—بلکہ ایک یا دو سے زیادہ—جو آپ کی طرح سمجھتے ہیں کہ انہیں نئی روشنی ملی ہے، اور وہ سب اسے لوگوں کے سامنے پیش کرنے کے لیے تیار ہیں۔ لیکن خدا کو یہ پسند ہوگا کہ وہ پہلے سے دی گئی روشنی کو قبول کریں اور اس میں چلیں، اور اپنے ایمان کی بنیاد صحیفوں پر رکھیں، جو اُن موافق کی تائید کرتے ہیں جن پر خدا کے لوگ بہت برسوں سے قائم رہے ہیں۔ ابدی خوشخبری کی منادی انسانی کارندوں کے وسیلے سے کی جانی ہے۔

ہمیں فرشتوں کے وہ پیغام بلند آواز سے سنانے ہیں جنہیں آسمان کے وسط میں اڑتے ہوئے دکھایا گیا ہے، گرے ہوئے جہان کے لیے آخری تنبیہ کے ساتھ۔ اگر ہمیں نبوت کرنے کے لیے نہیں بلایا گیا، تو ہمیں نبوتوں پر ایمان لانے کے لیے بلایا گیا ہے، اور دوسروں کے اذہان کو روشنی دینے میں خدا کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے۔ یہی ہم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ "منتخب پیغامات، کتاب 2، صفحات 113، 114۔"